سوال

(382) نمازِ تراویح ادا کرنے کے بعد صبح تک   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ تراویح ادا کرنے کے بعد صبح تک آدمی نوافل ادا کرسکتا ہے یا نہیں؟ وتر پڑھنے کے بعد یا وتر پڑھنے کے بغیر؟   (ظفر اقبال، نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز (صلاة اللیل) زیادہ سے زیادہ پندرہ رکعات ہے، اگر کسی نے نمازِ تراویح وتر سمیت گیارہ رکعات پڑھی ہے تو اس کے بعد طلوعِ فجر سے پہلے چار رکعات تک نماز پڑھ سکتا ہے وتر پہلی رات پڑھ لیے ہیں تو پچھلی رات وتر نہ پڑھے، پہلی رات والے وتر ہی کافی ہیں۔ رمضان یا غیر رمضان میں صرف تین وتر پڑھ کر سو گیا ہے درمیانی یا پچھلی رات جاگ اُٹھا ہے، اب نماز پڑھنا چاہتا ہے تو بارہ رکعات تک نماز پڑھ سکتا ہے۔ مشکاة میں ہے: ((وَعَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جُهْدٌ وَثِقْلٌ، فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَاِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ، وَاِلَّا كَانَتَا لَهٗ)) 2

2 رواہ الدارمی   باب الوتر: ۱   ۴۰۱

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 293

محدث فتویٰ